سوال

)پو(9٤L کم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شادی کے موقعہ پر رشتہ داریا دوست احباب لڑکے یا لڑکی والوں کو تحفہ تحائف دیتے ہیں کیا یہ شریعت میں جائز ہے اوراگر کوئی رقم دیتا ہے تو وہ لینایا دینا شریعت میں اس کا حکم واضح کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سے بالکل ظاہر ہے کہ مسئلہ ہدیہ کے باب سے ہے،جس کے جواز میں کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہئے کیونکہ شریعت میں ہدیہ دینے کی ترغیب آئی ہے ۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین جناب کریم ﷺ کو اور ایک دوسرے کو ہدیہ دیتے تھے ۔ لہذا اس میں کوئی بھی قباحت نہیں ہونی چاہئے۔

ال نہیں ہوتا کہ خاص شادی کے موقعہ پر ہدیہ دینا کیسا ہے کیونکہ کہ ہدیہ کے مطلق ترغیب آئی ہے لہذا ہمارے لیے کوئی بھی سبب نہیں ہے کہ شادی کے موقعہ پر اس کو خارج کردیں بلکہ یہ موقع یا ہدایا و تحائف کے دوسرے مواقع وہ سب اس میں شامل ہیں اوراس لینے دینے کا ہدایہ ہونا اس سے واضح ہے کہ یہ م

ہمہ سے باہر نکالا جائے بہرحال اس لینے دینے پر ہدیہ کی معنی بالکل صادق آتی ہے ،لہذا شادی کے موقع پر اس کو الگ کرنے والوں کو کوئی ایسی دلیل پیش کرنی چاہئے جو اس موقع پر اس کو عمومی حکم سے الگ کرے ۔ علاوہ ازیں اس عمومی حکم کے علاوہ خاص موقع پر ہدیہ بھیجنے کی دلیل یہ ہے جو درج ذیل ذکر کی جاتی

امام محدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح کتاب النکاح میں یہ باب باندھا ہے ۔ ''باب الھدیۃ العروس ''اس میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کرتے ہیں کہ

نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کی پھر اس کے ولیمہ کے موقع پر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کی طرف حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہدیہ (جس میں ایک طعام جو کہ پنیر گھی اور کھجور کے ساتھ بنایا جاتا تھا) کے طور بھیجا۔ ''(الحدیث)

وصی طور پر معلوم ہوا کہ شادی کے موقع پر بوقت ولیمہ شادی کرنے والے کو ہدیہ دیا جاسکتا ہے ،پھر جو چاہے پیسے دے یا کھانے کی چیز دے یہی سبب ہے کہ امام محدثین جیسے محقق اور مرقق نے بھی اس پر باب''باالھدیۃالعروس'' قائم کیا ہے۔

بلکہ اس مسئلہ کے متعلق اتنا بھی کہہ سکتے ہیں کہ اگر کوئی خود دے تو یہ بطریق اولی جائز ہے۔

لیکن ایسے موقع پر احباب سے زبردستی مدلینا بھی درست ہے۔جس طرح نبی ﷺ نے جب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اس کے ولیمہ کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے حکم فرمایا کہ (جیسا کہ حدیث کے فقروں میں موجود ہے) جو کچھ بھی ہو وہ لے آو۔ پھر کوئی کھجوریں لے آیا تو کوئی پنیر وغیرہ

بہرحال ایسے موقعوں پر جو احباب واقراب دیتے ہیں وہ جائز وحلال بلکہ مندوب ومستحب ہے کیونکہ یہ آپ ﷺ سے ثابت ہے ۔ (کما مر انفا)

باقی منع کرنے والوں کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

ر 432

محدث فتویٰ